

کیا مطلقہ عورت مرد کا آدھا مال لے سکتی ہے؟
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ
کیا مطلقہ عورت (Divorced woman) مرد کا آدھا مال لے سکتی ہے؟
سائل: خلیل (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

عورت طلاق کے بعد اپنے شوہر سے مہر کا مطالبہ کر سکتی ہے اگر مہر پہلے نہیں
لیا یا مہر موجل میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ اس کا مطالبہ کر سکتی ہے مگر اسلام
میں مطلقہ عورت شوہر کا آدھا تو دور کی بات کچھ مال بھی نہیں لے سکتی۔
وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:05 -01-2020

CAN A DIVORCED WOMAN TAKE HALF OF THE WEALTH OF THE MAN?

QUESTION:

Can a divorced woman take half of the wealth of the man?

Questioners: Khalil, UK.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابَ

A woman, after divorce, can demand the *mahr* [dower] from her husband, if the *mahr* was not already paid. She can demand whatever amount has been written in the *mahr muwajjal* [deferred dower]. However, in Islam, a divorced woman cannot take any amount of wealth of the man, let alone half of his wealth.

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team